دفتر مقام معظم رهبری
www.leader.ir

رہبر معظم سے گویان کے صدر اور اس کے ہمراہ وفد کی ملاقات - 21 /Jan/ 2010

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نےآج سہ پہر گویان کے صدر بہارت جگدؤ اور اس کے ہمراہ وفد سے ملاقات میں گویان کی مستقل خارجہ پالیسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: دنیا میں سب سے بڑا ظلم و ستم تسلط پسند طاقتوں کا قبضہ اور عالمی ممالک کا تسلط پسند اور تسلط پذیر ممالک میں تقسیم ہوناہے اور اسی وجہ سے اسلامی جمہوریہ ایران کی پالیسی ابتداء ہی سے تسلط پسند نظام کی مخالفت پر استوار ہے۔

رہبر معظم نے فرمایا: وہ ممالک جو کسی کے تسلط میں نہیں رہنا چاہتے اورکسی پر تسلط جمانا بھی نہیں چاہتے وہہمارے دوست ہیں چآہے وہ کسی بھی نسل و زبان سے تعلق رکھتے ہوں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نےگذشتہ برسوں میں لاطینی امریکی ممالک پر مغربی ممالک اور امریکہ کے تسلط کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اس علاقہ کی قومیں خوشبختی سے بیدار ہوگئی ہیں اور وہ ایسے رہنماؤں اور سیاستدانوں کے پیچھے ہیں جو قوموں کو مستقل اور غیر وابستہ رکھنا چاہتے ہیں اور حالیہ برسوں کے انتخابات کے نتائج منجملہ آپ کی دو بار انتخابات میں کامیابی اس بیداری کے ٹھوس ثبوت ہیں۔

رہبر معظم نے صنعت ومعدن اور تجارت میں مشترکہ تعاون پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: ایران اپنے دوست ممالک کو اپنے تجربات منتقل کرنے کے لئے آمادہ ہے۔

رہبر معظم نے گویان کے مسلم معاشرے اور اسلامی کانفرنس تنظیم میں اس ملک کی رکنیت کو ایران اور گویان کے درمیان تعاون کو مزیدفروغ دینے کا ایک اور محور قراردیا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ہیٹی کے المناک زلزلہ پر افسوس اور ہیٹی کی عوام کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا۔

اس ملاقات میں صدر احمدی نژاد بھی موجود تھے گویان کے صدر نے لاطینی امریکی خطے اور کارائب کے علاقہ میں ایران کی موجودگی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا: جغرافیائی لحاظ سےگویان امریکہ کے قریب واقع ہے لیکن گویان کی پالیسی مستقل پالیسی ہے اور ہم تمام شعبوں میں ایران کے تجربات سے استفادہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔